Nawa-i-Waqt
Wednesday, October 07, 2009
Page # 12, Page # 8

سائبر کرائم ایکٹ میں ترامیم کیلئے قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل مؤخر کردیا گیا

بل انوشہ رحمٰن اور ماروی میمن نے پیش کیا' وزیر مملکت قانون وانصاف کی طرف سے مخالفت

بنیادی حقوق کا بل ہے کمیٹی کو ریفر کیا جائے' بابر اعوان' مناسب ترامیم کے بعد دوبارہ پیش کریں : سپیکر

اسلام آباد (وقائع نگار) منگل کے روز قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران اراکین اسمبلی انوشہ رحمٰن اور ماروی میمن کی جانب سے موبائل پیغامات پر عائد پابندی اور سائبر کرائم ایکٹ میں ترامیم کے حوالے سے بل اسمبلی میں پیش کیا گیا وزیر مملکت برائے قانون وانصاف افضل سندھو نے یہ کہہ (صفحہ 8 بقیہ 11)

بقیہ 11 — سائبر کرائم/بل

کر اس کی مخالفت کی کہ اس قسم کا بل کمیٹی کے پاس گزشتہ دو سال سے التواء میں پڑا ہے لہذا اسے مسترد کیا جائے رکن قومی اسمبلی انوشہ رحمان نے بل کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ موبائل فونز کے ذریعے پیغامات کی سنسر شپ اور سائبر کرائم کے حوالے سے جو پابندیاں لگائی گئی ہیں ان میں بنیادی انسانی حقوق غصب کیے گئے ہیں اس بل میں شہریوں حقوق کی بات کی گئی ہے جس کی مخالفت درست نہیں وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر بابر اعوان نے اس بل کو بنیادی انسانی حقوق سے متعلقہ قرار دے کر حمایت کی اور ایوان سے سفارش کی کہ اس بل کو متعلقہ کمیٹی کو ریفر کیا جائے ڈاکٹر بابر اعوان کی حمایت پر سپیکر اسمبلی نے کہا کہ رولز اس کی اجازت نہیں دیتے کہ ایک بل کی موجودگی میں دوسرے کو لے لیا جائے ڈاکٹر بابر اعوان نے کہا کہ یہ شہریوں کے بنیادی حقوق کا معاملہ جن پر بعض اوقات عدالتیں بھی اپنی حدود سے تجاوز کر کہ نوٹس لے لیتی ہیں یہ ایوان ہے جو شہریوں کو بنیادی حقوق عطا کرتا ہے سپیکر نے اس بل کو موخر کرتے ہوئے دونوں اراکین سے درخواست کی کہ وہ اس بل پر پہلے قانون وانصاف کی کمیٹی میں ڈسکس کریں اور اس میں مناسب ترامیم کے بعد اسے دوبارہ پیش کریں۔